"His" کے بجائے ضمیر مونث "Her" ہونا چاہئے۔ یہ تو وہ غلطیاں ہیں جو کتاب کا مطالعہ کرتے وقت سرسری طور پر نظر میں آگئیں ورنہ غالب یہ ہے کہ اس نوع کی اور بھی غلطیاں ہوں گی۔ امید ہے کہ کتاب کے دوسرے ایڈیشن میں ان کی اصلاح کردی جائیگی۔

احساس کمتری | از شیر محمد اختر صاحب تقطیع خورد ضخامت ۵۴ صفحات۔ کتابت وطباعت اور کاغذ عمدہ۔ قیمت ۸ر پتہ مکتبۂ اردو لاہور۔

اس میں شبہ نہیں کہ احساس کمتری یا جذبۂ مرعوبیت کو بچوں کے مستقبل کی تعمیر و تخریب میں بہت بڑا دخل ہے۔ جو بچے کسی ناسازگار ماحول میں ترتیب پانے کی وجہ سے شروع میں ہی اس کا شکار ہو جاتے ہیں وہ جوان ہو کر بھی کارزار حیات میں نبرد آزما ہونے کی استعداد کھو بیٹھتے ہیں اور چونکہ آج کل کے ماں باپ عموماً اس کے اسباب سے واقف نہیں ہوتے اس لئے انھیں اس کی خبر بھی نہیں ہوتی کہ ان کی اولاد کس طرح احساس کمتری کے مرض میں مبتلا ہو کر اپنی بہترین صلاحیتوں کو برباد کر رہی ہے۔ لائق مصنف نے اسی ضرورت کے پیش نظر انگریزی زبان کی چند کتابوں سے جو "نفسیات اطفال" اور عام فطرت انسانی کے موضوع پر لکھی گئی ہیں۔ مدد لیکر اس مختصر سی کتاب کو اردو میں مرتب کیا ہے جس میں احساس فروتری کی چھوٹی بڑی خصوصیات۔ اس کے پیدا ہونے کے اسباب و بواعث اور پھر اس کے علاج پر مفید بحث کی گئی ہے کتاب موضوع کے اعتبار سے لائق مطالعہ اور انداز بیان کی حیثیت سے دلچسپ اور عام فہم ہے۔

۱۹۴۲ء کی منتخب نظمیں | تقطیع خورد ضخامت ۸۰ صفحات کتابت وطباعت اور کاغذ بہتر قیمت ۱۲ر شائع کردہ مکتبۂ اردو لاہور۔

اس مجموعہ میں ۱۹۴۲ء کی ان نظموں کا انتخاب ہے جو مختلف رسالوں میں شائع ہو چکی ہیں یہ نظمیں گنتی میں ۲۷ ہیں اور اس میں شبہ نہیں کہ جیسا کہ جناب مرتب نے اپنے دیباچہ میں لکھا ہے ان نظموں کو پڑھکر ان جدید رجحانات و شاعرانہ احساسات کا بیک وقت اندازہ ہو جاتا ہے جو مختلف اندرونی اور بیرونی

اثرات کے ماتحت اردو شاعری میں روز بروز نمایاں ہوتے جارہے ہیں۔ لیکن افسوس ہے کہ ادبی اعتبار سے ہم اس مجموعہ کی تمام نظموں کو ۴۲ئہ کی بہترین نظمیں تسلیم نہیں کر سکتے۔ ن۔م راشد اور میراجی کی شاعری کو تو ہم آج تک نہیں سمجھ سکے کہ اس کو ادب کی کس صف میں شمار کریں۔ تاہم جوش۔ روش۔ اختر الایمان۔ جذبی احمد ندیم قاسمی۔ اعجاز اور آزاد وغیرہم کی نظمیں ایسی ضرور ہیں کہ ان کو ۴۲ئہ کی بہترین نہیں تو بہتر نظمیں ضرور کہا جا سکتا ہے۔

سودائی از رشید اختر صاحب ندوی تقطیع خورد ضخامت ۲۲۴ صفحات کتابت وطباعت اور کاغذ متوسط قیمت مجلد عہ گرد پوش خوبصورت پتہ:۔ اردو بک اسٹال لاہور۔

رشید اختر صاحب ندوی اردو میں ناول نگاری کے میدان کے نئے رہ نورد ہیں۔ اس سے پہلے ان کے دو ناول شائع ہو چکے ہیں جو ہماری نظر سے نہیں گذرے۔ لیکن اس ناول سے اندازہ ہوتا ہے کہ لائق مصنف میں کامیاب ناول نگار ہونے کی تمام صلاحیتیں موجود ہیں۔ پلاٹ کی عمدگی اور خوبی کے ساتھ ان کی زبان بھی ان اسقام سے پاک ہے جو آج کل کے عام نوجوان افسانہ نگاروں میں پائے جاتے ہیں۔

اس ناول کے قصہ میں سب سے بڑی جدت یہ ہے کہ عموماً عشق کا آغاز لڑکوں سے ہوتا ہے لیکن مصنف نے اس میں یہ دکھایا ہے کہ تین لڑکیاں رشیدہ۔ حسینہ۔ اور حسنا جو معزز گھرانوں سے تعلق رکھتی ہیں اور انگریزی تعلیم یافتہ بھی ہیں بیک وقت ایک نوجوان مگر کیرکٹر کے مضبوط اور وفا سرشت نعیم پر عاشق ہو جاتی ہیں۔ رشیدہ نعیم کی پھوپی زاد بہن ہے اس لئے دونوں کی منگنی بھی ہو جاتی ہے حسینہ، نعیم کے استاد کی جو دہلی یونیورسٹی میں پروفیسر ہیں بہت ہی چہیتی بیٹی ہے۔ اور حسنا حسینہ کی سہیلی۔ ایک معزز سرکاری عہدہ دار کی اکلوتی دختر نیک اختر ہے۔ نعیم خوش اخلاقی کی وجہ سے ان دونوں لڑکیوں سے محبت کرتا اور ان کی محبت کو قدر کی نگاہوں سے دیکھتا ہے۔ چنانچہ ان کے ساتھ وہ کشمیر بھی جاتا ہے